مغربی پاکستان کا قانونِ مالیات ۱۹۶۶ء

(مغربی پاکستان کا قانون نمبرI، مجریہ ۱۹۶۶ء)

[۳۰ جون، ۱۹۶۶ء]

موضوعات

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، آغاز اور حدود۔

۲. تعریفیں۔

۳. بعض ضلعوں میں زرعی انکم ٹیکس پر سرچارج۔

۴. سینماؤں پر محصول۔

۵. موٹر گاڑیوں پر محصول۔

۶. کرایوں پر چونگی اور اندرون ملک جہازوں کا کرایہ برداری۔

۷. زیرِ آب جہازوں پر چونگی۔

۸. ریلوے کے کرایوں پر ٹیکس

۹. جُرمانہ۔

۱۰. سِول عدالتوں میں مقدموں کا روکنا۔

۱۱. موجودہ قوانین کا اطلاق۔

۱۲. ایک قانون میں ترمیم یا تبدیل کرنے کا اختیار۔

۱۳. قواعد بنانے کا اختیار۔

پہلا شیڈول

دوسرا شیڈول

حصہ اول

حصہ دوم

مغربی پاکستان کا قانونِ مالیات ۱۹۶۶ء

(مغربی پاکستان کا قانون نمبرI، مجریہ ۱۹۶۶ء)

[۳۰ جون، ۱۹۶۶ء]

[گورنر مغربی پاکستان کے منظوری لینے کے بعد پہلے مغربی پاکستان کے سرکاری جریدے (غیر معمولی) میں مورخہ ۳۰ جون، ۱۹۶۶ء کو شائع ہوا۔]

ایک

قانون

مغربی پاکستان میں ٹیکسوں اور محصولات کے جاری رکھنے اور عائد کرنے کیلئے۔

تمہید

ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ صوبہ مغربی پاکستان میں بعض ٹیکس اور محصولات جاری رکھے جائیں؛

مختصر عنوان، آغاز اور حدود۔

۱. (۱) اس قانون کو مغربی پاکستان قانونِ مالیات، ۱۹۶۶ء کہا جائے گا۔

(۲) یہ جولائی، ۱۹۶۶ء کے پہلے دِن سے نافذ العمل ہو گا۔

(۲) اس کا توسیع قبائلی علاقہ جات کے علاوہ [صوبہ خیبر پختونخوا] کے تمام متعین کردہ علاقوں تک ہو گا۔

تعریفیں۔

۲. اس قانون میں جب تک اگر کسی لفظ کے معنی کسی موضوع سے ہٹ کر نہ ہوں تو، "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے۔

بعض ضلعوں میں زرعی انکم ٹیکس پر سرچارج۔

۳. (۱) ضلع بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، ہزارہ، مردان، کوہاٹ، پشاور کے ہر ایک مالک زمین سے جو زرعی انکم ٹیکس کے زمرے میں آتے ہیں، سے سال ۱۹۶۶-۱۹۶۵ء کا زمین کی آمدنی سے زرعی انکم ٹیکس جمع کرے گا۔ اور زرعی انکم ٹیکس کا اضافی سرچارج کی صورت میں جس کا ریٹ کا تعین پہلے جدول میں کیا گیا ہے۔

وضاحت: اس حصے کے مقاصد میں، "زرعی سال" کا مطلب پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ، ۱۸۷۷ء کا زرعی سال ہے۔

(۲) [خیبر پختونخوا] زرعی انکم ٹیکس ایکٹ ۱۹۴۸ء کے دفعات [......] اس سیکشن میں عائد کردہ اب تک کی سرچارج کی تشخیص، اکھٹا کرنے اور وصول پر نافذ العمل ہو گا۔

سینماؤں پر محصول۔

۴۔ مالی سال ۶۷-۱۹۶۶ء کیلئے سینماؤں کے مالکان یا انتظامیہ سے درج ذیل ریٹ کے حساب سے واجب الادا محصول وصول کیا جائے گا۔

(i)	ایسی فرسٹ کلاس سینما کی صورت میں۔	ایک ہزار روپے
(ii)	ایسی دوسرے درجے کی سینما کی صورت میں۔	پانچ سو روپے
(iii)	ایسی تیسرے درجے سینما کی صورت میں۔	ایک سو روپے

موٹر گاڑیوں پر محصول۔

۵۔ عائد ٹیکس [خیبر پختونخوا] کے ایسے تمام علاقوں جہاں پر ٹیکس لاگو ہوں یا ایک وضع شُدہ قانون ہو، سے مالی سال ۶۷-۱۹۶۶ء کیلئے درجہ ذیل ریٹ کے حساب سے ٹیکس پر سرچارج اکٹھا کریں گے:—

(i)	موٹر گاڑیاں جو سامان اور اشیاء لے جانے کیلئے استعمال ہوتی ہیں۔	پچیس روپے
(ii)	موٹر گاڑیاں جو کرایہ کیلئے چلائی جاتی ہیں اور آٹھ افراد کو لے جانے کیلئے لائسنس دیا گیا ہو۔	پچاس روپے

کرایوں پر چونگی اور اندرون ملک جہازوں کا کرایہ برداری۔

۶۔ (۱) مالی سال ۶۷-۱۹۶۶ء کیلئے ضلع کراچی میں عائد اور اکٹھا کیا جائے گا، دوسرے شیڈول میں متعین کردہ پیمانے کے مطابق کرایوں پر چونگی اور بھاپ پر اور پانی کے اندر چلنے والی جہازوں کا کرایہ داری۔

(۲) محصول مالک یا جہاز کا محفوظ کنندہ اکٹھا کرے گا اور حکومت کو ادا کرے گا۔

(۳) اس حصے اور ساتویں حصے میں، "اسٹیم ویسیلز" اور "موٹر ویسیلز" کا مطلب ہر وہ تفصیلی چیز جو مکمل طور پر یا اُس کا حصہ بھاپ یا تیل پر چلتا ہو۔

زیرِ آب جہازوں پر چونگی۔

۷۔ (۱) مالی سال ۶۷-۱۹۶۶ء کیلئے ضلع کراچی میں بھاپ کے ویسیلز اور زیرِ آب چلنے والے ویسیلز پر درجہ ذیل ریٹ کے حساب سے محصول عائد اور جمع کی جائے گی۔

ایک جہاز جس میں ٹن بار ہو—

(اَ)	سو سے کم ٹن	ایک سو روپے
(ب)	سو ٹنز، لیکن پانچ سو ٹنز سے کم	دو سو پچاس روپے
(ج)	پانچ سے ٹنز لیکن ہزار ٹنز سے کم	پانچ سو روپے

(د) ہزار ٹن اور اس سے زیادہ ایک ہزار روپے

(۲) محصول جہاز کے محفوظ کرنے والے کے ذمے واجب الادا ہو گی۔

۸. جون ۱۹۶۷ء کے تیسویں دِن تک ریلوے کے کرایوں پر ٹیکس دوسرے شیڈول میں متعین کردہ پیمانے کے مطابق عائد ہو گی۔ — ریلوے کے کرایوں پر ٹیکس

۹. اگر ایک آدمی سیکشن ۴ کے تحت محصول یا ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو اور وہ ٹیکس یا محصول کی ادائیگی نہ کرے یا اِس جیسا کوئی معاملہ ہو تو وہ جُرمانے کا ذمہ دار ہو گا جو ٹیکس یا محصول کے رقم سے زیادہ نہ ہو۔ — جُرمانہ۔

۱۰. ٹیکس کی تشخیص میں کوئی بھی مقدمہ کسی بھی سِول عدالت اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین میں ترمیم یا منسوخ نہیں کر سکتا۔ — سِول عدالتوں میں مقدموں کا روکنا۔

۱۱. جہاں پر کوئی ٹیکس یا سرچارج کسی بھی اضافے کے ساتھ لاگو ہو یا موجودہ ٹیکس پر قوت سے سرچارج نافذ کیا ہو۔ تو ایسے ٹیکس کی نفاذ کی تشخیص، جمع کرنے اور وصول کرنے کیلئے خیبر پختونخوا طریقہ کار مہیا کرے گا۔ — موجودہ قوانین کا اطلاق۔

۱۲. اس قانون کے تحت جو ٹیکس لاگو ہوں اُس کے حصول اور عائد کرنے کیلئے جہاں ضروری ہو حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے کسی غفلت، موافقت کے بارے میں ترمیم کر سکتا ہے۔ — ایک قانون میں ترمیم یا تبدیل کرنے کا اختیار۔

۱۳. (۱) حکومت اس قانون کے مقاصد کو مؤثر بنانے کیلئے قوانین بنا سکتا ہے۔ — قواعد بنانے کا اختیار۔

(۲) بِلا معذرت کے ترک کی گئی پچھلے دفعات کیلئے تمام یا درجہ ذیل اُمور کیلئے قوانین مہیا کی جائے گی:-

(i) اس قانون کے تحت عائد کی گئی ٹیکس یا محصول کے تعین، اکٹھا کرنے اور ادائیگی کا طریقہ کار؛ اور

(ii) کوئی بھی دوسرا اتفاقی معاملہ ہو۔

(۳) مغربی پاکستان قانونِ مالیات ۱۹۶۵ء کے دفعات کے مطابق بنایا گیا یا خیال کیا گیا کوئی بھی قانون جتنا ہو سکتا ہو اس قانون کے تحت جو نیا ہو جس کا خیال کیا گیا ہو جاری تصور کیا جائے گا۔

پہلا جدول

(دیکھئے دفعہ ۳)

	سرچارج
جہاں مجموعی زمین کی آمدن واجب الادا ۳۴۹ روپے سے زائد نہ ہو	کوئی نہیں۔
جہاں مجموعی زمین کی آمدن واجب الادا ۳۴۹ روپے سے زائد ہو مگر ۴۹۹ سے زائد نہ ہو۔	بارہ روپے
جہاں مجموعی زمین کی آمدن واجب الادا ۴۹۹ روپے سے زائد ہو مگر ۷۴۹ سے زائد نہ ہو۔	چوبیس روپے
جہاں مجموعی زمین کی آمدن واجب الادا ۷۴۹ روپے سے زائد ہو مگر ۹۹۹ روپے سے زائد نہ ہو۔	پچاس روپے
جہاں مجموعی زمین کی آمدن واجب الادا ۹۹۹ روپے سے زائد ہو مگر ۱۹۹۹ روپے سے زائد نہ ہو۔	ایک سو روپے
جہاں مجموعی زمین کی آمدن واجب الادا ۱۹۹۹ روپے سے زائد ہو مگر ۴۹۹۹ روپے سے زائد نہ ہو۔	دوسو روپے
جہاں مجموعی زمین کی آمدن واجب الادا ۴۹۹۹ روپے سے زائد ہو مگر ۹۹۹۹ روپے سے زائد نہ ہو۔	پانچ سو روپے
جہاں مجموعی زمین کی آمدن واجب الادا ۹۹۹۹ روپے سے زائد ہو۔	ایک ہزار روپے

دوسرا جدول

[دیکھئے دفعہ ۶ اور ۸]

حصہ اول

مال لدوائی (سامانِ تجارت)	سرچارج
جہاں کہیں سامان کسی بھی سُپر کردہ مال کی مال لدوائی ۳ روپے سے کم ہو۔	کوئی نہیں۔
جہاں کہیں سامان کسی بھی سُپر کردہ مال کی مال لدوائی ۳ روپے سے زیادہ لیکن ۱۰ روپے سے کم ہو۔	چھ پیسے
جہاں کہیں سامان کسی بھی سُپر کردہ مال کی مال لدوائی ۱۰ روپے سے زیادہ لیکن ۲۵ روپے سے کم ہو۔	بارہ پیسے
جہاں کہیں سامان کسی بھی سُپر کردہ مال کی مال لدوائی ۲۵ روپے سے زیادہ لیکن ۵۰ روپے سے کم ہو۔	پچیس پیسے
جہاں کہیں سامان کسی بھی سُپر کردہ مال کی مال لدوائی ۵۰ روپے سے زیادہ لیکن ۷۵ روپے سے زیادہ نہ ہو۔	پچاس پیسے
جہاں کہیں سامان کسی بھی سُپر کردہ مال کی مال لدوائی ۷۵ روپے سے زیادہ لیکن ۱۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔	ایک روپیہ
جہاں کہیں سامان کسی بھی سُپر کردہ مال کی مال لدوائی ۱۰۰ روپے سے زیادہ لیکن ۱۵۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔	دو روپے
جہاں کہیں سامان کسی بھی سُپر کردہ مال کی مال لدوائی ۱۵۰ روپے سے زیادہ لیکن ۲۲۵ روپے سے زیادہ نہ ہو۔	تین روپے
جہاں کہیں سامان کسی بھی سُپر کردہ مال کی مال لدوائی ۲۲۵ روپے سے زیادہ لیکن ۳۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔	چار روپے
جہاں کہیں سامان کسی بھی سُپر کردہ مال کی مال لدوائی ۳۰۰ روپے سے زیادہ ہو۔	چار روپے مع ایک سو روپے ہر اضافی تین سو روپے کی مال لدوائی کیلئے

حصہ دوم

کرایے (مسافر)

	ٹیکس کی رقم
اول درجے کی ٹکٹ پر۔	۵۰ پیسہ
دوسرے درجے کی ٹکٹ پر	۲۵ پیسہ
درمیانہ درجے کے ٹکٹ پر	۱۲ پیسہ
تیسرے درجہ یا تختہ پر۔	۶ پیسہ

بشرطیکہ جہاں بھی کرایہ ۳۰ روپے سے زیادہ نہ ہو تو کوئی بھی محصول عائد نہیں کیا جائے گا۔